سوال

(126)جس شخص کی نماز ظہر باقی ہے وہ عصر کی جماعت ہوتے ہوئے کون سی نماز ادا کرے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عصر کی جماعت ہو رہی ہے ایک آدمی جسے ابھی ظہر پڑنا باقی ہے ،.جماعت کے ساتھ مل کر کون سی نماز ادا کرے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں آیا ہے لاصلوٰۃ الاالتی اقیمت یعنی اس وقت وہی نماز جائز ہے جس کے لیے تکبیر کہی گئی ہو۔ امام شافعیؒ کے نزدیک عصر کی نماز امام ظہر کے پیچھے پڑھیں تو جائز ہے۔
تشریح

پوری حدیث یہ ہے ، اذا اقیمت الصلوٰۃ فلا صلوٰۃ الاّ التی اقیمت رواہ احمد والطبرانی فی الاوسط التلخیص الجبیر وکنوز الحقائق علیٰ حامش جامع الصغیر وقال فی نیل الاوطار بعد ذکر حدیث ابی ھریرۃ وفی الباب عن ابن عمرؓ الدار قطنی فی الاثار ومثل حدیث ابی ھریرہ قال العراقی اسنادہ حسن انتھیٰ۔ ج الغرض مولانا نے جو فرمایا ہے۔ ٹھیک ہے اس وقت عصر ہی کی نماز پڑھنی ہوگی۔
(ابو سعید شرف الدین دہلوی) (فتاوٰی ثنائیہ جلد اول ص ۳۳۰)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد3 ص34-35

محدث فتویٰ